شرح تہذیب درس نمبر ۸۰

مرکبات	لادوام ذاتی	لادوام وصفی	لاضرورت ذاتی	لاضرورت وصفی
ضروریہ مطلقہ	غیر صحیح	غیر صحیح	غیر صحیح	غیر صحیح
مشروطہ عامہ	صحیح معتبر	غیر صحیح	صحیح غیر معتبر	غیر صحیح
وقتیہ مطلقہ	صحیح معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر
منتشرہ مطلقہ	صحیح معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر
دائمہ مطلقہ	غیر صحیح	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر
عرفیہ عامہ	صحیح معتبر	غیر صحیح	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر
مطلقہ عامہ	صحیح معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح معتبر	صحیح غیر معتبر
ممکنہ عامہ	صحیح غیر معتبر	صحیح غیر معتبر	صحیح معتبر	صحیح غیر معتبر

شرح تہذیب درس نمبر ۹۲

دعوی نمبر ایک : سالبہ جزئیہ خاصتین کا عکس مستوی سالبہ جزئیہ عرفیہ خاصہ ہے۔

دعوی نمبر دو : موجبہ جزئیہ خاصتین کا عکس النقیض موجبہ جزئیہ عرفیہ خاصہ ہے۔

دلیل الافتراض : یہ ہے کہ ذاتِ موضوع کو ایک شے معین فرض کر کے وصفِ موضوع اور وصفِ محمول دونوں کو اس پر محمول کریں تا کہ دو قضیے حاصل ہو جائیں اور ان کے ذریعے مطلوب ثابت ہو جائے اور کبھی اس دلیل میں ایک نئے قضیہ صادقہ کے ملانے کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔

پہلے دعوے کی تقریر (لا دوام عکس یعنی عکس کے جزء ثانی کا اثبات)

الاصل : بعض جَ لیس بَ بالضرورۃ او بالدوام مادام جَ لا دائما ای بعض جَ بَ بالفعل

عکس الاصل : بعض بَ لیس جَ دائما مادام بَ لا دائما ای بعض بَ جَ بالفعل

بعضُ جَ کے لئے ذاتِ موضوع دَ ہے۔

حکم لا دوام الاصل : دَ بَ بالفعل

چونکہ شیخ کے مذہب پر وصفِ موضوع ذاتِ موضوع پر بالفعل صادق آتا ہے اس لئے : دَ جَ بالفعل

القیاس (الشکل الثالث) : دَ بَ بالفعل و دَ جَ بالفعل

نتیجہ : بعض بَ جَ بالفعل اور یہی لا دوام عکس ہے پس عکس کا جزء ثانی ثابت ہو گیا۔

عکس کے جزء اول کا اثبات

نیا قضیہ : دَ لیس جَ دائما مادام بَ یہ نیا قضیہ صادق ہے ورنہ اس کی نقیض صادق ہو گی۔

نقیض : دَ جَ بالفعل حین ھو بَ اور اگر نقیض صادق ہو گی تو ایک دوسرا قضیہ بھی صادق ہو گا اور وہ یہ ہے دَ بَ بالفعل حین ھو جَ

کیونکہ دَ میں دو وصف جَ اور بَ جمع ہیں فی الجملہ ایک ہی وقت میں۔ تو دَ میں ایک وصف کے

وقت میں فی الجملہ دوسرا وصف ضرور پایا جائے گا۔

توجب یہ دوسرا قضیہ دَ (یعنی بعضُ جَ) بَ بالفعل حین ھو جَ صادق ہوا تو اصل کا جزء اول یعنی بعضُ جَ لیس بَ بالضرورۃ او بالدوام مادام جَ کاذب ہوا حالانکہ اصل تو مفروض الصدق ہے یعنی اسے تو صادق فرض کیا گیا ہے پس لامحالہ یہ دوسرا قضیہ کاذب ہوا اور جب یہ کاذب ہے تو نقیض بھی کاذب ہے کیونکہ جو چیز مستلزم باطل ہو وہ خود باطل ہوتی ہے جب نقیض باطل ہے تو معلوم ہوا وہ نیا قضیہ

دَ (یعنی بعضُ بَ) لیس جَ دائما مادام بَ

صادق ہوا اور یہی عکس کا جزء اول ہے۔ تو عکس کے دونوں جزء ثابت ہو گئے یعنی ہمارا دعوی ثابت ہو گیا۔

<u>مثال خاص کے ذریعے وضاحت</u>

الاصل : بعض الکاتب لیس بساکن الاصابع بالضرورۃ او بالدوام مادام کاتبا لادائما ای بعض الکاتب ساکن الاصابع بالفعل

عکس الاصل : بعض ساکن الاصابع لیس بکاتب دائما مادام ساکنَ الاصابع لادائما ای بعض ساکن الاصابع کاتب بالفعل

ذاتِ موضوع زید ہے جس پر بعض الکاتب صادق آتا ہے۔

حکم لادوام الاصل : زید ساکن الاصابع بالفعل

مذہب الشیخ : زید کاتب بالفعل

قیاس : زید ساکن الاصابع بالفعل و زید کاتب بالفعل

نتیجہ : بعض ساکن الاصابع کاتب بالفعل اور یہی لادوام عکس ہے پس عکس کا جزء ثانی یعنی لادوام عکس ثابت ہو گیا۔

نیا قضیہ : زید لیس بکاتب دائما مادام ساکنَ الاصابع (عرفیہ عامہ)

نقیض : زید کاتب بالفعل حین ھو ساکن الاصابع (حینیہ مطلقہ)

اور جب اس نقیض کو صادق مانیں گے تو ایک اور قضیہ زید ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب بھی صادق ماننا پڑے گا کیونکہ زید میں دو وصف کاتب اور ساکن الاصابع جمع ہوئے فی الجملہ ایک ہی زمانہ میں، تو زید کے لئے ایک وصف کے زمانے میں فی الجملہ دوسرا وصف ضرور ثابت ہوگا۔

لہذا جب زید ساکن الاصابع بالفعل حین ھو کاتب صادق ہوا تو اصل کا جزء اول یعنی بعض الکاتب (زید) لیس بساکن الاصابع بالضرورۃ او بالدوام مادام کاتبا کاذب ہو گیا حالانکہ وہ مفروض الصدق تھا یعنی اسے صادق فرض کیا گیا تھا پس لامحالہ یہ دوسرا قضیہ ہی کاذب ہے اور جب یہ کاذب ہے تو نقیض بھی کاذب ہے کیونکہ یہ دوسرا قضیہ نقیض کی وجہ سے ہی ماننا پڑا اور جو چیز مستلزم باطل ہو وہ خود باطل ہوتی ہے اور جب نئے قضیہ کی نقیض کاذب ہوئی تو نیا قضیہ یعنی بعض ساکن الاصابع (زید) لیس بکاتب دائما مادام ساکنَ الاصابع صادق ہوا اور یہی عکس کا جزء اول ہے پس عکس کا جزء اول بھی ثابت ہو گیا۔

تو عکس کے دونوں جزء ثابت ہوئے یعنی ہمارا دعوی ثابت ہو گیا۔

شرح تہذیب درس نمبر ۹۳

ہمارا دعوی ہے کہ موجبہ جزئیہ خاصتین کا عکس نقیض موجبہ جزئیہ عرفیہ خاصہ آتا ہے۔اب ہم اس دوسرے دعوی کو بھی دلیل افتراض سے ثابت کریں گے۔

دوسرے دعوے کی تقریر(لادوام عکس نقیض یعنی عکس نقیض کے جزء ثانی کا اثبات)

اصل : بعض جَ بَ بالضرورۃ او بالدوام مادام جَ لا دائما ای بعض جَ لیس بَ بالفعل

عکس نقیض : بعض مالیس بَ لیس جَ دائما مادام لیس بَ لا دائما ای لیس بعض مالیس بَ لیس جَ بالفعل

بعضُ جَ کے لئے ذات موضوع دَ ہے۔

حکم لادوام اصل : دَ لیس بَ بالفعل

علی مذہب الشیخ : دَ جَ بالفعل

القیاس : دَ لیس بَ بالفعل و دَ جَ بالفعل

نتیجہ : بعض مالیس بَ جَ بالفعل

اور یہ نتیجہ لادوام عکس النقیض کا ملزوم ہے اور صادق ہے کیونکہ اثبات کے ساتھ نفی کی نفی لازم ہے۔ جب ملزوم ثابت ہوا تو لازم یعنی لادوام عکس النقیض بھی ثابت ہوگیا۔یعنی عکس النقیض کا جزء ثانی ثابت ہوگیا۔

عکس نقیض کے جزء اول کا اثبات

نیا قضیہ : دَ لیس جَ دائما مادام لیس بَ یہ نیا قضیہ صادق ہے ورنہ اس کی نقیض صادق ہوگی۔

نقیض : دَ جَ بالفعل حین ہو لیس بَ

اور اگر نقیض صادق ہوگی تو ایک دوسرا قضیہ بھی صادق ہوگا اور وہ یہ ہے

دَ لیس بَ بالفعل حین ہو جَ

کیونکہ دَ میں دووصف جَ اور لیس بَ جمع ہیں فی الجملہ ایک ہی وقت میں تو دَ میں ایک وصف کے وقت میں فی الجملہ دوسرا وصف ضرور پایا جائے گا

توجب یہ دوسرا قضیہ دَ (یعنی بعضُ جَ) لیس بَ بالفعل حین ھو جَ صادق ہوا تو اصل کا جزء اوّل یعنی بعض جَ بَ بالضرورۃ او بالدوام مادام جَ کاذب ہوا حالانکہ اصل تو مفروض الصدق ہے یعنی اسے تو صادق فرض کیا گیا ہے پس لا محالہ یہ دوسرا قضیہ کاذب ہوا اور جب یہ کاذب ہے تو نقیض بھی کاذب ہے کیونکہ جو چیز مستلزم باطل ہو وہ خود باطل ہوتی ہے جب نقیض باطل ہے تو معلوم ہوا وہ نیا قضیہ دَ (یعنی بعض مالیس بَ) لیس جَ دائما مادام لیس بَ

صادق ہوا اور یہی عکس نقیض کا جزء اول ہے۔ تو عکس نقیض کے دونوں جزء ثابت ہو گئے یعنی ہمارا دعوی ثابت ہو گیا۔

شرح تہذیب درس نمبر ۱۰۴

نقشہ قیاس استثنائی متصل ومنفصل (قیاس اتصالی وانفصالی)

	مقدمہ اولی	مقدمہ ثانیہ	نتیجہ	مثال مقدمہ اولی	مثال مقدمہ ثانیہ	مثال نتیجہ
1	شرطیہ متصلہ	عین مقدم	عین تالی	ان کانت الشمس طالعۃ فالنہار موجود	لکن الشمس طالعۃ	فالنہار موجود
2	// //	عین تالی	X			
3	// //	نقیض مقدم	X			
4	// //	نقیض تالی	نقیض مقدم	// //	لکن النہار لیس بموجود	فالشمس لیست بطالعۃ
5	منفصلہ حقیقیہ	عین مقدم	نقیض تالی	ھذا العدد اما زوج او فرد	لکنہ زوج	فھو لیس بفرد
6	// //	عین تالی	نقیض مقدم	// //	لکنہ فرد	فھو لیس بزوج
7	// //	نقیض مقدم	عین تالی	// //	لکنہ لیس بزوج	فھو فرد
8	// //	نقیض تالی	عین مقدم	// //	لکنہ لیس بفرد	فھو زوج
9	منفصلہ مانعۃ الجمع	عین مقدم	نقیض تالی	ھذا الشیء اما شجر او حجر	لکنہ شجر	فھو لیس بحجر
10	// //	عین تالی	نقیض مقدم	// //	لکنہ حجر	فھو لیس بشجر
11	// //	نقیض مقدم	X			
12	// //	نقیض تالی	X			
13	منفصلہ مانعۃ الخلوّ	عین مقدم	X			
14	// //	عین تالی	X			
15	// //	نقیض مقدم	عین تالی	ھذا الشیء اما لاشجر او لا حجر	لکنہ لیس بلاشجر	فھو لا حجر
16	// //	نقیض تالی	عین مقدم	// //	لکنہ لیس بلا حجر	فھو لاشجر

شرح تہذیب درس نمبر ۱۱۲

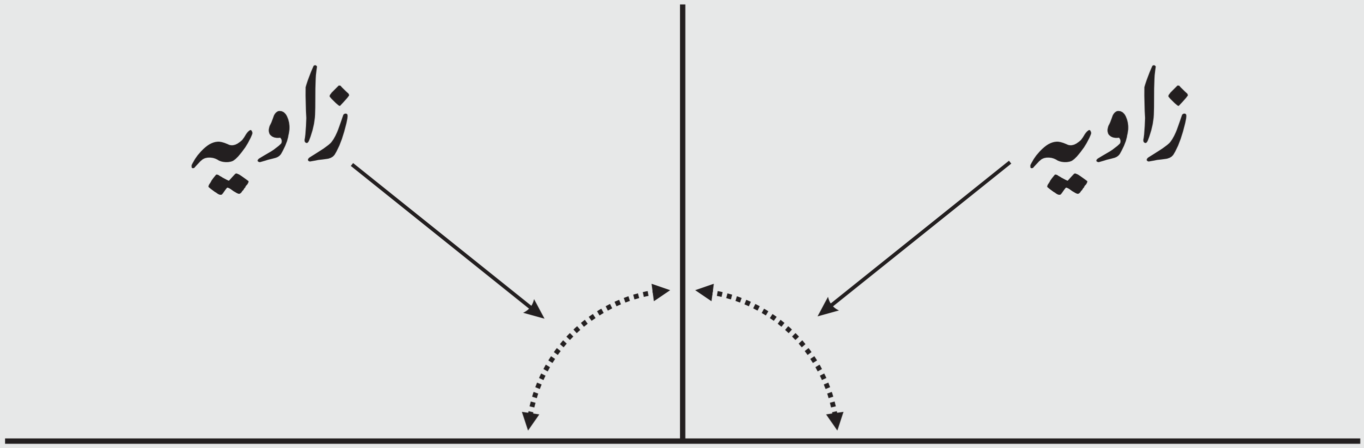

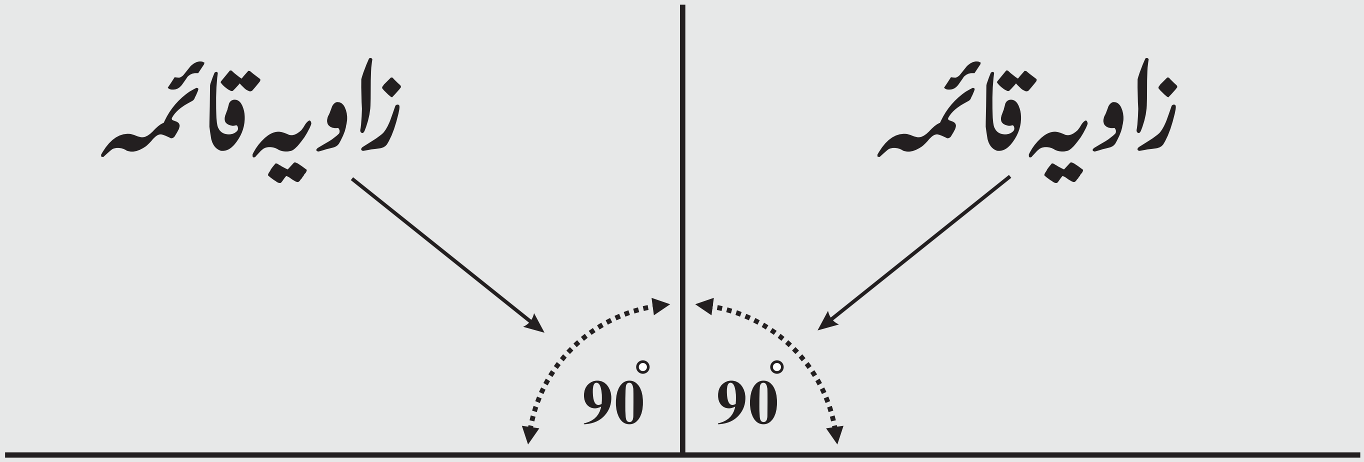

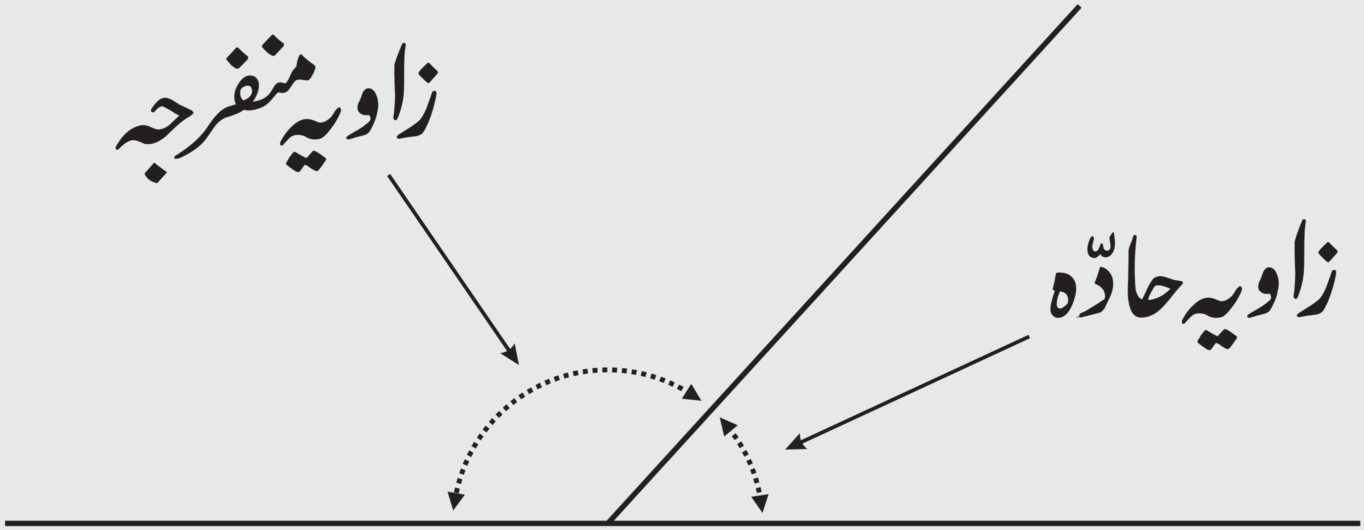

شرح تہذیب درس نمبر ۱۱۲